مینیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمن محمد حسن نقوی

چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 3

شمارہ 02

16 تا 31 جنوری 2023ء، ۲۳ جمادی الثانی ۹ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ

کراچی میں قومی یکجہتی کنونشن برائے ردِفساد، توہین صحابہ ترمیمی بل مسترد

مرکزی تنظیم عزاداری پاکستان کی جانب سے "قومی یکجہتی کنونشن برائے ردِفساد" منعقد ہوا، جس کی صدارت مرکزی تنظیم عزاداری پاکستان کے سرپرستِ اعلی ومعروف خطیب علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی نے کی جبکہ کنونشن سے مجلسِ وحدت مسلمین پاکستان کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے ٹیلیفونک خطاب کیا۔ اس موقع پر دیگر مقررین میں مرکزی تنظیم عزاداری پاکستان کے صدر ایس ایم نقی، علامہ اسد شاکری، غفران مجتبیٰ نقوی سمیت دیگر رہنما شامل تھے۔ کنونشن میں جعفریہ الائنس کے رہنما علامہ باقر حسین زیدی، شبر رضا، شیعہ علماء کونسل کے رہنما علامہ جعفر سبحانی سمیت علماء کرام و ذاکرین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ کنونشن میں رہنماؤں کی جانب سے فوجداری قانون (ص6، بقیہ 1)

آئین پاکستان کے دیباچے میں شامل قرارداد مقاصد قرآن وحدیث کے مطابق قانون سازی پر زور دیتی ہے، قانون سازی صرف وہی قرآن وسنت کے مطابق ہوگی جس پر تمام مکاتب فکر متفق ہوں گے

کسی فرقے کی سوچ کو دوسرے پر مسلط نہیں کیا جاسکتا، آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ آئین پاکستان کے دیباچے میں شامل قرارداد مقاصد قرآن وحدیث کے مطابق قانون سازی پر زور دیتی ہے۔ کسی فرقے یا مسلک کی سوچ کے مطابق نہیں۔ قانون سازی صرف وہی قرآن وسنت کے مطابق ہوگی جس پر تمام مکاتب فکر متفق ہوں گے۔ کسی ایک فرقے کی سوچ کو دوسرے پر مسلط نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی ہم ایسا کرنے دیں گے۔ بہت افسوس کی بات ہے کہ پاکستان میں 80 ہزار سے زائد لوگ فرقہ وارانہ دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ اب پاکستان میں ایک بل پاس ہوا ہے کہ جس میں توہین صحابہ و اہل بیت کی سزا تین سال کی بجائے دس سال یا عمر قید میں تبدیل کردی گئی ہے۔ یہ ملک اس قسم کے مزید متنازع بلوں کا شکار نہیں ہوسکتا۔ آج پاکستان کے اہل سنت ہم شیعہ سے زیادہ اہل بیتؑ کا تذکرہ کرتے ہوئے اس بل کی مذمت کر رہے ہیں۔ قرارداد مقاصد میں یہ طے پایا تھا کہ قانون قرآن وحدیث کے مطابق بنایا جائے گا، یہ سنیت کے مطابق ہوگا نہ شیعیت کے مطابق۔ قانون کسی فرقہ کی خاص فکر کے مطابق نہیں قرآن وحدیث کے مطابق منظور کیا جائے گا۔ کسی خاص گروہ کی فکر کا عکاس بل تسلیم نہیں کرتے۔ علی مسجد جامعۃ المنتظر میں خطاب کرتے ہوئے آیت اللہ حافظ ریاض نجفی نے کہا (ص6، بقیہ 2)

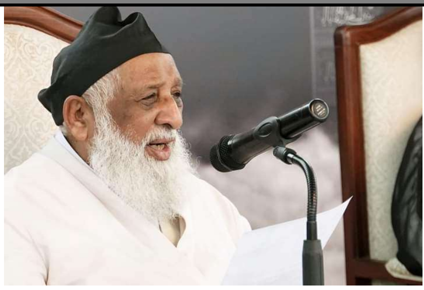

مسجد الحرام میں رواں سال 10 کروڑ سے زائد عازمین کی آمد ریکارڈ

حرمین شریفین کے امور کی نگرانی کے ذمے دار ادارے کے سربراہ سربراہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے انکشاف کیا کہ 1444ھ کے آغاز سے لے کر اب تک بیت اللہ شریف کی مسجد الحرام میں 100 ملین سے زیادہ افراد کی آمدورفت ریکارڈ کی گئی۔ حجر اسماعیل کے قریب نماز ادا کرنے والوں کی تعداد رواں سال 11 لاکھ 93 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔

قرآن عظیم الٰہی آفاقی پیغام ہے، مقدسات کی توہین کسی صورت قبول نہیں، قائد ملت جعفریہ

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کا قرآن پاک کی پے در پے ہونے والی گستاخیوں اور توہین آمیز اقدامات پر شدید غم وغصّے کا اظہار، سویڈن کے بعد ہالینڈ میں ہونیوالے توہین قرآن پاک کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اس سے بڑھ کر کیا انتہاء پسندی ہوگی کہ انسانیت کے لئے رہنمائی کرنیوالی سب سے عظیم الٰہی آفاقی پیغام کی اس طرح توہین کی جائے اور عالمی ادارے صرف تکتے رہ جائیں۔ اپنے مذمتی پیغام میں قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کا مزید کہنا تھا کہ کل بروز جمعہ کو تمام علماء وخطبائے جمعہ اجتماعات نماز جمعہ میں اس معاملے کو بھرپور انداز میں اجاگر کریں اور مذمتی قرارداد یں منظور کی جائیں، قرآن پاک انسانیت کی رہنمائی کرنے والی سب سے عظیم الٰہی آفاقی پیغام ہے، مقدسات کی توہین کسی صورت (ص6، بقیہ 3)

ملت اسلامیہ ترمیمی بل کو یکسر مسترد کرتی ہے، علامہ محمد جمعہ اسدی

توہین صحابہ بل کی مذمت کرتے ہوئے حجت الاسلام والمسلمین علامہ جمعہ اسدی نے کہا کہ توہین رسالت، اہلبیت، صحابہ اور اولیاء ایک مذہبی مسئلہ ہے۔ بل پر دستخط کرنے والے افراد اسلامی تعلیمات کے ماہرین نہیں، اسلامی نظریاتی کونسل، ملی یکجہتی کونسل (غیر فعال) متحدہ متحدہ مجلس عمل میں شامل شخصیات کی رائے حاصل کیے بغیر اس طرح کے بل کی منظوری ملک میں فرقہ واریت کو فروغ دینے کے مترادف ہے، ایسے بل کو ہم نہیں مانتے۔

پیغام پاکستان معاہدے کے باوجود توہین صحابہ ترمیمی بل ملک دشمنی ہے، شیعہ علماء کونسل

شیعہ علماء کونسل پاکستان نے قومی اسمبلی سے رات کی تاریکی میں پاس ہونے والے متنازعہ فوجداری بل پر تحفظات کا اظہار کردیا۔ کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایس یو سی رہنما علامہ سید ناظر عباس تقوی نے کہا کہ رات کی تاریکی میں قومی اسمبلی سے پاس ہونے والے متنازعہ بل کی سخت مذمت کرتے ہیں، ملک عزیز اس وقت سخت مشکل اور نازک وقت سے گزر رہا ہے، ایسے میں اس طرح کے ہتھکنڈے ملک دشمنی کے مترادف ہیں، علامہ ساجد نقوی نے ملک بھر میں شیعہ وسنی علماء کرام اور بزرگان سے مشاورت اور رابطوں کا حکم دیا ہے۔ علامہ ناظر عباس تقوی نے کہا کہ بغیر بزرگان، علماء کرام، اسٹیک ہولڈر، اسلامی نظریاتی کونسل سمیت دیگر اداروں سے مشاورت کے اس بل کا پاس کئے جانا اپنے اندر خود ملک کے خلاف سازش کے مترادف ہے۔

علامہ اسد اقبال زیدی نے کہا کہ ملک اس وقت نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، ایسے میں اس طرح کے متنازعہ بل کا پاس ہونا ملک کیلئے شدید نقصاندہ ہے، پیغام پاکستان معاہدے کے باوجود اس طرح کے بل ملک دشمنی ہے مترادف ہیں، ماضی میں ملک عزیز میں توہین کے نام پہ کئی نامور شخصیات کو قتل کیا جاچکا ہے، ایسے حالات میں یہ متنازعہ بل ایک مرتبہ پھر شدت پسندوں کو کھلی چھوٹ دینے کے مترادف ہے۔ شرکاء کانفرنس نے متفقہ طور پہ متنازعہ فوجداری بل کو مسترد کرتے ہوئے ملک کے ذمہ دار اور دانشور افراد سے اپنا مثبت کردار ادا کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے معزز ارکان سینیٹ سے مطالبہ کیا کہ اس بل کو فی الفور مسترد کرتے ہوئے ملک عزیز کی سلامتی اور امن وامان میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ پریس کانفرنس میں علامہ رضی حیدر زیدی، علامہ کامران حیدر عابدی، حسنین حیدر سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی انتہائی مجرمانہ عمل ہے

سویڈن میں قرآن مجید کے نسخے کی بے حرمتی کرنے کی شدید مذمت کرتا ہوں، مسلم دنیا کے جذبات کو مجروح کرنا انتہائی مجرمانہ عمل ہے، جس کی آزادی اظہار کی آڑ میں قطعاً اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ ناصر عباس جعفری نے میڈیا سیل سے جاری اپنے ایک بیان میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے آپ کو مہذب کہنے والی نام نہاد مغربی دنیا کا مکروہ چہرہ اس طرح کی قبیح حرکتوں سے پوری دنیا پر عیاں ہوجانا چاہیئے، قرآن مجید کی بے حرمتی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کسی طور پر بھی انسانی اقدار کا پاس نہیں ہے اور اسلام فوبیا کا مرض مغربی ممالک میں بڑھتا جارہا ہے، جس پر مسلمانوں سمیت ہر باضمیر انسان کا دل دکھی اور تشویش میں مبتلا ہے اور اس اشتعال انگیز حرکت پر مسلم ورلڈ سے سخت ردعمل کا آنا فطری عمل ہے۔

بزرگ علمائے تشیع نے متنازعہ ترمیمی ایکٹ کو مسترد کردیا اعلامیہ جاری

مملکت خداداد پاکستان اللہ کی عظیم نعمت ہے اور کسی بھی ملکی ترقی، معیشیت اور امن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ بڑی مشکل اور قربانیوں سے ملک میں امن قائم ہوا کہ اچانک ایک بل پیش کر کے ملک کے امن کو تہہ بالا کرنے کی مضموم کوشش ہوئی ہے۔ ہر روز نت نئے قوانین متعارف کرانا اہم نہیں ہوتا، قوانین پر عمل درآمد اہم ہوتا ہے جبکہ اس حوالے سے پہلے سے قوانین موجود ہیں ان پر عمل درآمد کرنے کے بجائے نئے قانون کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ خیر خواہ لوگوں کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ تمام مکاتب فکر سے رائے لی جاتی ہے اور انہیں مطمئن کیا جاتا ہے، نہ اس ترمیم میں توہین کی تعریف مکمل کی گئی، نہ اسمبلی کے کورم کو مدنظر رکھا گیا اور نہ اس پر بحث کروائی گئی۔ اتنی جلدی ترمیمی بل پاس کرنے کے پیچھے گہری سازش یا پھر تکفیری ٹولے کو راضی کرنا محسوس ہوتا ہے۔

مکتب تشیع متنازعہ فوجداری قانون (ترمیمی ایکٹ ۲۰۲۱)، دفعہ A-298 کو مکمل مسترد کرتی ہے اور اس کو تکفیری، دہشتگرد ٹولے اور ان کے ساتھیوں کے ہاتھ میں تیز دھار خنجر دینے اور خودکش مواد فراہم کرنے کے مترادف سمجھتا ہے، مکتب تشیع اتحاد بین المسلمین کا قائل ہے اور کسی بھی مکتب کے مقدسات کی توہین کو حرام سمجھتا ہے۔ جبکہ اتحاد بین المسلمین کے لئے ہم بے پناہ قربانی دے چکے ہیں۔ ملک کا امن کچھ قوتوں کو برداشت نہیں ہو رہا اور وہ اس امن کو تباہ کرنا چاہتے ہیں یہ کسی صورت قابل قبول نہیں ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس متنازعہ فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ ۲۰۲۱ کے معاشرے پر شدید منفی اثرات مرتب ہونگے۔ لہذا چیئرمین سینیٹ اور معزز اراکین سینٹ سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور اس بل کو پاس نہ کریں۔ ہم احتجاج ریکارڈ کرا رہے ہیں اور

بزرگ علمائے شیعہ پاکستان نے متنازعہ فوجداری ترمیمی ایکٹ مسترد کردیا

اگر عظیم مکتب کے حقوق کو پامال کرنے اور اس کو دیوار سے لگانے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے تو وسیع پیمانے پر احتجاج کرنے کا پورا حق رکھتے ہیں۔

مقدس ناموں کی آڑ میں متنازع قانون سازی سے فرقہ واریت بڑھے گی، علامہ سبطین سبزواری

شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے قومی اسمبلی سے عجلت میں منظور ہونے والے متنازع فوجداری بل پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ مقدس ناموں کی آڑ میں قانون سازی سے فرقہ واریت بڑھے گی۔ ملکی سلامتی اور اتحاد امت کے خلاف پاس ہونے والے کسی بل کو قبول نہیں کریں گے۔ ہم نے پہلے بھی دہشت گردی کا مقابلہ کیا ہے آئندہ بھی دریغ نہیں کریں گے۔ ایک عرصے سے مقدس ناموں سے متنازع قانون سازی کے ذریعے مکتب اہل بیت کو دبانے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں مگر سب سازشیوں کو منہ کی کھانا پڑی اور وہ اپنی حسرتیں لے کر دنیا سے رخصت ہوئے۔ ہمارا سوال سپیکر قومی اسمبلی اور وزیر اعظم سے ہے کہ کیا پارلیمنٹ فرقہ واریت اور دہشت گردی کو تحفظ دینے کا پلیٹ فارم بن چکا ہے؟ میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں علامہ سبطین سبزواری نے کہا کہ پاکستان کو مخصوص مسلکی ریاست نہیں بننے دیں گے۔ متنازع قانون سازی آئین کے خلاف ہے۔ ہم ہر سطح پر احتجاج کریں گے، ہمارا مطالبہ ہے کہ اس بل کو واپس لیا جائے۔ یہ متنازع قانون سازی ملکی سلامتی کے خلاف شرارت ہے تاکہ پاکستان کو دہشت گردی اور فرقہ واریت کی دلدل میں دھکیلا جائے۔ اگر متنازع قانون بن گیا تو ملک کو فرقہ واریت اور دہشتگردی سے نہیں بچایا جا سکے گا۔

پشاور پولیس لائن مسجد میں دھماکہ کی مذمت کرتے ہیں، شیعہ علماء کونسل پاکستان

علامہ شبیر حسن میثمی نے جاری بیان میں پشاور لائن کی مسجد میں دوران نماز دھماکہ پر افسوس کا اظہار کیا اور دہشتگردی کے واقعے کی شدید مذمت، کی علامہ شبیر حسن میثمی نے کہا کہ حساس اور ہائی سیکیورٹی زون میں دہشتگردی کا یہ واقعہ سکیورٹی نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے قانون نافذ کرنے والے ادارے اس واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے دہشتگرد عناصر کے خلاف کاروائی کریں، انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔

دین اسلام نے حصول علم کو بڑی اہمیت دی ہے، علامہ مقصود ڈومکی

جلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ تنظیم سازی اور ایم ڈبلیو ایم بلوچستان کے زیر اہتمام ڈیرہ مراد جمالی میں ایک روزہ تنظیمی ورکشاپ منعقد ہوئی۔ جس میں مرکزی سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی، صوبائی صدر علامہ سید ظفر عباس شمسی، صوبائی نائب صدر علامہ سہیل اکبر شیرازی، مرکزی مسؤل شعبہ جوان علامہ تصور عباس اور علامہ محمد رضا مفکر نے درس دیا۔ جبکہ اسلام شناسی ورکشاپ میں صوبائی سیکرٹری میڈیا سید عبدالقادر شاہ، مرید علی شاہ نے انتظامی فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ تنظیمی کارکنوں کی تعلیم و تربیت مجلس وحدت مسلمین کی ترجیحات میں شامل ہے۔ یونٹس کے لئے نو نکاتی سالانہ پروگرام تشکیل دیا گیا ہے۔ جس پر عملدرآمد سے تنظیمی فعالیت میں اضافہ ہوگا۔
انہوں نے کہا کہ دین اسلام نے حصول علم کو بڑی اہمیت دی ہے۔ اسی لئے پہلی وحی کا آغاز اقرء سے ہوا یعنی "پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا"۔ قرآن کریم کتاب ہدایت ہے اور اس میں موجود سورت القلم ہمیں قلم کی اہمیت سے آگاہ کرتی ہے۔ یونٹس اسلام شناسی کے لئے اسٹڈی سرکل ورکشاپس اور پندرہ روزہ دروس کا اہتمام کریں۔ علامہ سید ظفر عباس شمسی نے اس موقع پر کہا کہ یکم رجب سے ملک بھر میں توسیع تنظیم مہم کا آغاز ہو رہا ہے۔

اعظم خان کو خیبر پختونخواہ کا نگران وزیر اعلی نامزد ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، علامہ محمد رمضان توقیر

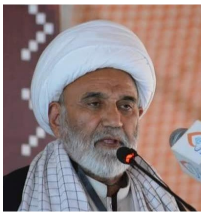

ڈیرہ اسماعیل خان () سابق وشیر وزیر اعلی، شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ محمد رمضان توقیر نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اعظم خان کی بطور نگران وزیر اعلی خیبر پختونخواہ کے لئے تعیناتی نیک شگون ہے۔ صوبہ کی تمام سیاسی جماعتوں کا متفق ہونا قابل تحسین ہے۔ نگران وزیر اعلی متعدل، سنجیدہ اور کافی تجربہ شخصیت ہیں۔ امید کرتے ہیں کہ وہ صوبہ میں امن و امان، شفاف انتخابات اور دیگر انتظامی امور کے لیے ایک اچھا نگران سیٹ اپ تشکیل دے کر صوبہ کی بہتری اور ترقی میں بھر کردار ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور بلخصوص خیبر پختونخواہ میں جمہوری عمل کو پایہ تکمیل تک پہچانے کے لئے سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر شفاف انتخابات کرانے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ سیاسی جماعتیں بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور نگران سیٹ اپ کے ساتھ تعاون کریں۔ نگران وزیر اعلی اور نگران سیٹ اپ کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے انکو اہم منصب پر اپنی ذمہ داریاں نیک نیتی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تکفیری سوچ کو قانونی طور پر مسلط کرنیکی کوشش ناکام بنائیں گے، علامہ حسنین گردیزی

مجلس علمائے شیعہ پاکستان کے سربراہ علامہ سید حسنین عباس گردیزی نے فوجداری ترمیمی بل 2021ء کے متعلق ملت جعفریہ کے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم آئین پاکستان کے بنیادی اصولوں سے متصادم کسی بھی فرقہ وارانہ بل کو مسترد کرتے ہیں اور اس طرح کی کسی بھی قانون سازی کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے جس کی آڑ میں ملکی ہم آہنگی اور رواداری کے ماحول کو خراب کیا جائے۔ اسلام آباد سے جاری کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ آئین پاکستان میں تمام مذاہب اور مسالک کو اپنے بنیادی مذہبی اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کی مکمل آزادی اور ضمانت دی گئی ہے، لہذا ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی دوسرے کے عقائد و نظریات کی توہین کئے بغیر اپنی عبادات کی پریکٹس کسی دباؤ اور خوف کے بغیر کر سکتا ہے، لیکن یہ آئے روز متعصّبانہ اور فرقہ وارانہ سوچ پر مبنی بل کبھی صوبائی اسمبلیوں سے تو کبھی قومی اسمبلی سے منظور کروانے کی کوشش کی جاتی ہے، جسے ہرگز قبول نہیں کیا جا سکتا۔
علامہ سید حسنین عباس گردیزی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ انتہائی حساس نوعیت کے معاملات پر مشتمل قانون ہے جسے قومی اسمبلی سے منظور کیا جانا عجلت پسندی اور ناعاقبت اندیشی پر مبنی عمل ہے۔

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین لاہور کی جانب سے جشن میلاد جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کا انعقاد

شعبہ خواتین لاہور کی جانب سے قومی مرکز شادمان لاہور میں ولادت با سعادت خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے یوم مادر و عالمی یوم خواتین کا انعقاد مرکزی رہنما ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین محترمہ فرحانہ فصاحت کی زیر نگرانی ہوا۔
جشن کی اس روحانی محفل سے خصوصی خطاب آقائے مبارک علی موسوی صاحب نے کیا اور سیرت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر روشنی ڈالی جبکہ محترمہ نسیم زہرا اور محترمہ ندا جعفری نے بھی اپنے مخصوص علمی و ادبی انداز میں فضائل و مناقب جناب سیدہ سلام اللہ علیہا بیان کیے۔
جشن میں نظامت کے فرائض محترمہ عصمت بتول نے انجام دیے آغاز میں تلاوت قرآن کے بعد مختلف یونٹس کی بچیوں نے منقبت خوانی جشن سعید میں شہر کی معروف شخصیات محترمہ ڈاکٹر رباب، سی ای او سوزو کی مسز مہدی اور ڈپٹی ڈائریکٹر واپڈا مسز نقوی نے شرکت کی اور اس پر رونق محفل میلاد کو سراہا۔

تعلیم یافتہ ماہر جوان کا ہونا افتخار ہے لیکن اس کی بے روزگاری باعث شرمندگی ہے، رہبر انقلاب اسلامی

رہبر انقلاب اسلامی نے پیر کی صبح سیکڑوں صنعتکاروں، انٹر پرینیورز اور نالج بیسڈ کمپنیوں کے مالکان سے ملاقات میں، ملک کے روشن مستقبل کے لیے تیز رفتار اور مسلسل معاشی ترقی کو ضروری بتایا ہے۔

آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اپنے خطاب میں ساتویں ترقیاتی منصوبے میں عدل وانصاف کے ساتھ معاشی پیشرفت کی ترجیح کی یاددہانی کرتے ہوئے معاشی ترقی کے اسباب اور ضروری کاموں کی طرف اشارہ کیا اور زور دے کر کہا کہ واضح معاشی مسائل اور گھرانوں کی زندگی کی دشواریوں نے معاشی ترقی کو پوری طرح سے ضروری بنا دیا ہے۔

انھوں نے صنعت اور پیداوار کے میدان میں سرگرم لوگوں کے جذبے، پرامید نظریوں اور بھرپور سرگرمیوں پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بارہا کہا گیا ہے کہ ملک کے خداداد ذخائر و وسائل، جغرافیائی، عالمی اور سیاسی پوزیشن اور خاص طور پر افرادی قوت کے پیش نظر، ملک کی ترقی و پیشرفت کی صلاحیت اور گنجائش بہت زیادہ اور بعض میدانوں میں غیر معمولی ہے اور اسی وجہ سے ایرانی قوم کا مستقبل اور ایران کی پیشرفت کا امکان موجود اندازوں سے کہیں زیادہ روشن ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اس ملاقات میں موجود حکومتی عہدیداروں خاص طور پر نائب صدر سے کہا کہ اس ملاقات میں معاشی شعبے میں سرگرم افراد کے بجا شکووں اور توقعات کے سلسلے میں معاشی شعبے میں سرگرم افراد کی شرکت سے ورکنگ گروپس بنائیے (ص6، بقیہ 9)

حوزہ علمیہ خواہران اصفہان کے سابق سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید مہدی ابطحی انتقال کر گئے

حجۃ الاسلام والمسلمین سید مہدی ابطحی حوزہ علمیہ خواہران اصفہان کے سابق سربراہ اور انقلاب اسلامی کے علمبرداروں میں سے ایک تھے، جنہوں نے ایرانی وزارت دفاع میں تبلیغی فرائض سرانجام دینے کے ساتھ مختلف سیاسی، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مذہبی تنظیموں میں سرگرمیاں سرانجام دیں تھیں۔ حجۃ الاسلام والمسلمین سید مہدی ابطحی طویل علالت کے بعد آج صبح اصفہان کے سیدالشہداء ہسپتال میں داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملے۔ حوزہ علمیہ اصفہان نے ایک پیغام میں، استادِ حوزہ اور راہ حق وحقیقت کے اس سپاہی کی وفات پر امام زمانہؑ اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم ومغفور کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل اور اجر عظیم کی دعا کی ہے۔

حجاب اور عفت کے میدان میں سرگرم مبلغین اور خادمین کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد

حرمِ حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا قم کے حضرت زہرا (س) ہال میں حجاب اور عفت کے میدان میں سرگرم مبلغین اور خادمین کے اعزاز میں "رسالتِ فاطمی (س)" کے عنوان سے خواتین کی جانب ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق اس تقریب میں حجاب و عفت کے میدان میں سرگرم 200 خواتین، خدام اور مبلغین نے شرکت کی جنہیں حرمِ حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے "حافظان حریم" یونٹ کے خدام کی جانب سے امر بالمعروف اور نہی از منکر کے فریضہ کو انجام دینے کے عنوان سے خراجِ تحسین اور اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔

قابلِ ذکر ہے کہ حرمِ حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا میں موجود "حافظان حریم" یونٹ کے مبلغین اور خواہران شہر قم میں اور صوبے بھر کے اسکولوں میں حجاب اور عفت کے میدان میں تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

سربراہ المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی ایران کی سانحہ پشاور مسجد کی مذمت

المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین علی عباسی نے پشاور مسجد میں نمازیوں اور بے گناہ افراد کی شہادتوں پہ گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔

انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی صحت یابی اور ورثاء کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔

انہوں نے پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سوچی سمجھی سازش کے تحت علاقائی امن کو سبوتاژ کیا جا رہا ہے۔

رئیس جامعۃ المصطفی نے ان خیالات کا اظہار ایران کے شہر قم میں پاکستانی وفد سے کیا۔ وفد میں 40 سے زائد اہلسنت علمائے کرام، محققین اور مفکرین شامل ہیں۔ امت واحدہ پاکستان کے وفد کی سربراہی علامہ عباس وزیری کر رہے ہیں۔

حرم حضرت معصومہ (س) میں شہید آغا سید ضیاء الدین رضوی کی برسی پر عظیم الشان اجتماع

شہید آغا سید ضیاء الدین رضوی کی اٹھارہویں برسی دفتر قائد ملت جعفریہ قم المقدس کی جانب سے حرم حضرت معصومہ میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ برسی کے عظیم الشان اجتماع میں حوزہ علمیہ قم المقدس کے بزرگ علمائے کرام، اساتید، مختلف تنظیموں کے نمائندوں، طلاب اور زائرین کرام نے بھرپور شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت مولانا ابراہیم صاحب نے حاصل کیا۔ جس کے بعد ناظم پروگرام سید ناصر عباس نقوی نے اپنے مخصوص انداز میں شہید علامہ سید ضیاء الدین رضوی کے حالات زندگی پر مختصر روشنی ڈالی اور شہید کے مشن کو جاری رکھنے کے لئے تجدید عہد کا اعلان کیا۔ جناب سید مردان علی نقوی نے شہداء کے شان میں خصوصی ترانہ پیش کیا۔

خطیب محترم حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر بشیر احمد استوری صاحب نے شہید علامہ سید ضیاء الدین رضوی کے حالات زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شہید نے گلگت بلتستان میں تشیع کو مضبوط و مستحکم کرنے کے لئے انتھک محنت وجدوجہد کی، قومی قیادت اور پلیٹ فارم سے وابستہ رہتے ہوئے شہید نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں اور ملت کو مختلف میدانوں میں سرخرو کیا۔

پاکستان کا استحکام اتحاد بین المسلمین میں مضمر ہے، حجۃ الاسلام سید ابوالحسن نواب

پاکستان سے مختلف مسالک کے علمائے کرام، محققین اور دانشور حضرات کا خصوصی دورہِ ایران جاری ہے۔ 40 رکنی وفد نے چوتھے روز عالمی تحقیقی مرکز، ادیان و مزاہب یونیورسٹی کا مطالعاتی دورہ کیا اور شیخ الجامعہ حجۃ الاسلام سید ابوالحسن نواب سے خصوصی ملاقات کی۔ خصوصی گفتگو میں حجۃ الاسلام سید ابوالحسن نے کہا کہ "پاکستان کے عوام شجاع اور باصلاحیت ہیں۔ انکی منفرد خصوصیات انہیں دنیا بھر میں نمایاں کرتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ میں نے دنیا بھر کے 600 مقامات پر سیاحتی ومطالعاتی دورہ کیا۔ پاکستان میں کراچی لاہور ملتان حیدرآباد پشاور گلگت بلتستان اور پارہ چنار کا دورہ کیا۔ (ص6، بقیہ 11)

علامہ سید شہنشاہ نقوی کی آیت اللہ حافظ بشیر نجفی سے ملاقات

حجت الاسلام علامہ سید شہنشاہ نقوی نے اپنے وفد کے ہمراہ آیۃ اللہ الحاج حافظ بشیر حسین نجفی سے ان کے مرکزی دفتر نجف اشرف میں ملاقات کی۔

اس ملاقات میں مرجع عالی قدر نے مومنین کو محاسبہ نفس کے متعلق نصیحت فرمائی۔ مرجع عالی نے مومنین کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کم از کم روزانہ ایک مرتبہ محاسبہ کرنا حصول تقوی کے لیے پہلا قدم ہے۔ محاسبے کا بہترین وقت رات سونے سے پہلے کا ہے۔ مزید برآں مرجع عالی قدر نے کہا کہ محاسبہ یہ کہ انسان تفکر کرے کہ آج جب اس نے تکیہ سے سر اٹھایا تھا تو اس وقت سے لے کر اب تک کیا کیا انجام دیا ہے۔ اگر اس کو نیکی کی توفیق ملی تو اس پر خدا کا شکر ادا کرے اور نیک اعمال کی قبولیت کی دعا کرتا رہے۔ اگر اس سے کوئی گناہ سرزد ہوا تو رو رو کر اللہ سے معافی مانگے اگر اس نے کسی پر ظلم وزیادتی کی ہے تو اس سے معافی مانگے۔

دشمن منطق واستدلال سے باتیں نہیں کر پاتے تو توہین پر اتر آتے ہیں، آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی

حضرت آیت اللہ نوری ہمدانی نے آج صبح مسجد اعظم میں اپنے درس خارج کے آغاز میں، امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے تبریک وتہنیت پیش کرتے ہوئے سویڈن کے حالیہ توہین آمیز اقدام اور قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ یہ توہین اس لئے کی گئی ہے، کیونکہ مغرب کے پاس منطق اور استدلال نامی کوئی چیز نہیں ہے۔

مرجع تقلید نے کہا کہ مغرب مقدسات اسلامی کی توہین اس لئے بھی کرتا ہے، کیونکہ ان کے پاس آزادی بیان کا نعرہ انسانی حقوق کے نعرے کی مانند جھوٹ پر مبنی ہے اور وہ ان توہین آمیز اقدام کو صرف اپنے جرائم کو جواز فراہم کرنے کیلئے کرتے ہیں، ہم قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کی اس شرمناک حرکت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران کی طاقت کی علامت ہے، امام جمعہ تہران

حجۃ الاسلام محمد جواد حاج علی اکبری نے اس ہفتے تہران میں نماز جمعہ کے خطبہ کے دوران کہا کہ سپاہ پاسداران انقلاب کو بلیک لسٹ کرنے کا یورپی یونین کے برے اور غیر قانونی فیصلے کی کوئی "وقعت اور اہمیت" نہیں اور یورپی ریاستیں ایسا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں، تاہم خود ان کے بقول ابھی تک انہوں نے اپنا کام مکمل نہیں کیا۔

انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہماری بہادر اور باصلاحیت سپاہ پاسداران انقلاب کو نشانہ بناتے ہیں کیونکہ یہ اسلامی جمہوریہ کی طاقت کی علامت ہے اور سخت اور نرم جنگ کے میدان میں ایک فعال رکاوٹ ہے۔ حجۃ الاسلام حاج علی اکبری نے کہا کہ سپاہ پاسداران انقلاب نے ایرانی عوام کے دلوں میں اپنی جگہ بنائی ہے اور یہ اقدام اس لئے اٹھایا گیا ہے کیونکہ ہمارے عوام سپاہ پاسداران کے پشت پناہ اور اس کی نرم طاقت کا سرچشمہ ہیں جس کی تجلی کا ہم

ایران کے بسیج رضا کاروں، محور مقاومت اور خطے میں مشاہدہ کرتے ہیں۔

دل کا روزہ زبان کے روزے سے بہتر ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے، حجۃ الاسلام والمسلمین سید غضنفر فائزی

مدرسہ الامام المنتظر قم ایران میں طلاب سے خطاب میں حجۃ الاسلام والمسلمین استاد سید غضنفر فائزی نے کہا کہ قرآن مجید میں روزے کے حوالے سے ۲۳ آیات نازل ہوئی ہیں جن میں آٹھ آیات سورہ بقرہ میں اور باقی آیات قرآن کے دیگر سوروں میں موجود ہیں۔

سب سے مشہور آیت سورہ بقرہ کی آیت ۱۸۳ ہے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ روزہ ایک عظیم عبادت ہے جس میں اخروی فوائد کے ساتھ دنیاوی اثرات بھی حاصل ہوتے ہیں۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیت میں ہے کہ پہلے والی امتوں پر بھی روزہ فرض تھے تو وہ کونسے روزہ تھے؟ تو اس کا جواب تفسیر امام حسن عسکری میں موجود ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو ان کا پورا بدن سیاہ ہوگیا تھا تو خداوند کی بارگاہ میں توبہ کی تو وحی نازل ہوئی کہ تین دن روزے رکھیں تو یہ عذاب ختم ہوجائے گا تو حضرت آدم نے ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ رمضان کو روزہ رکھا تو ان کا بدن نورانی ہوگیا پھر حدیث میں یہ جملہ ہے۔ ھذہ لک ولذریتہ الی یوم القیامۃ یعنی یہ تمہارے لئے اور تمہاری قیامت تک آنے والی نسلوں کے لئے ہے۔

تو اس طرح تمام انبیاء علیہم السلام کے لئے ان تین دنوں میں روزہ رکھنا واجب ہوگیا حالانکہ ان کی امتوں کے لئے واجب نہیں تھا لیکن اس امت (ص6، بقیہ 12)

اسلامی حکومتوں کو قرآن اور اس کے عقیدتی، اخلاقی اور سیاسی مفاہیم کی نسبت غیرت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے، آیت اللہ شیخ عیسی قاسم

اسلامی تحریک بحرین کے سربراہ آیت اللہ عیسی قاسم نے ایک بیان میں، اسلامی حکومتوں سے قرآن کی نسبت غیرت کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اسلامی تحریک بحرین کے سربراہ کے بیان کا مکمل متن مندرجہ ذیل ہے: مسلم حکمرانو! قرآن مجید کو نذر آتش کرنا بہت بڑا جرم تھا اور مسلمانوں پر مشتمل مسلم ممالک کی حکومتوں نے سویڈن میں پیش آنے والے اس واقعے کی مذمت کی ہے، جن میں سے کچھ ممالک اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے والے اور کچھ اسرائیل مخالف تھے۔ مسلم ممالک کے حکمرانوں میں سے کسی نے قرآن مجید کو نذر آتش نہیں کیا ہے اور نہ ہی کسی اسلامی ملک نے اس فعل کی اجازت دی ہے، لیکن ان میں سے کتنی حکومتوں نے قرآنی حقائق کو امت مسلمہ کی زندگیوں میں جلایا ہے اور قرآنی عقائد و مفاہیم، احکام، طریقہ، نظام سیاسی، حکمرانی، ثقافت، تربیت اور تعلیمات کے خلاف جنگ کر رہے ہیں؟ اور یہی قرآن کو نذر آتش کرنے کا اصل مقصد ہے۔ اے مسلمان حکمرانو!

قرآن اور اس کے عقیدتی و شرعی مفاہیم اور قرآنی تربیتی، اخلاقی اور سیاسی طریقوں کی حرمت کی نسبت غیرت مند ہوجاؤ اور اسے اپنے جنگی ہدف کے طور پر استعمال نہ کرو۔

والدین کی اطاعت کرتے ہوئے بیوی کو مارنا جائز نہیں ہے، حجۃ الاسلام آغا علی اصغر سیفی

حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی نے مجلس ترحیم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن میں والدین کے لئے پروردگار نے بہت سے مقامات پر وصیت فرمائی ہے اور یہ آیات ہر انسان سے مخاطب ہیں چاہے وہ کوئی بھی دنیاوی منصب کا مالک ہو یا اخروی منصب یعنی نبی یا امام کا درجہ رکھتا ہو سورہ عنکبوت میں ارشاد ہے اپنے والدین کے ساتھ بہترین رویہ ہونا چاہیے۔ رب کی عبادت کے بعد والدین کے ساتھ احسان کا فریضہ عائد کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ماں باپ کی زحمتوں کا صلہ کوئی نہیں دے سکتا بالخصوص ماں کی زحمتیں، اللہ اکبر اس حوالے سے کئیں واقعات ملتے ہیں جیسے ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک شخص نے اپنی ماں کو اپنے کندھوں پر سوار کر کے حج کروایا پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا آیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کردیا تو فرمایا کہ ابھی تو نے اس کے دودھ کے ایک گھونٹ کا حق ادا نہیں کیا ماں کی حقیقت کا ادراک کرنا ممکن نہیں ہے اسی طرح ایک واقعہ ملتا ہے کہ ایک شخص نے اپنی ماں کو کاندھے پر سوار کر کے طواف کیا اور آخری چکر پر اتار کر پوچھا کہ اب تو میں نے تیرا حق ادا کردیا تو ساتھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا تو سن کر فرمایا ابھی تو نے حمل کے دوران اس کے ایک سانس کی تکلیف کا بھی حق ادا نہیں کیا والد کا ہم پر حق ہے لیکن اکثر بھول جاتے ہیں۔

انقلاب اسلامی امام زمانہؑ کے ظہور تک قائم رہے گا، امام جمعہ تہران

ایران کے دارالحکومت تہران میں اس ہفتے نماز جمعہ کی امامت آیت اللہ سید احمد خاتمی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطبے کے آغاز میں کہا کہ اپنے بیان کو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے نورانی کلام سے مزین کرنا چاہیں گے، جو یہ ہے کہ تقویٰ اختیار کرو اور احکام الٰہی کو مرتے دم تک زندہ رکھو۔ خدا کے بندے بنو اور جو وہ کہتا ہے اس پر عمل کرو اور جو نہیں کہتا وہ انجام نہ دو۔ یہی سعادت اور سربلندی ہے۔

تہران کی نماز جمعہ کے عبوری خطیب نے کہا کہ تمام اہل بیت بالخصوص حضرت فاطمہ (س) عالم اسلام کے اتحاد کا محور ہیں۔ شیعہ اور سنی کو چاہئے کہ وہ رسول خدا کی محبوب اور دلبند بیٹی کے احترام میں جشن منائیں۔ یقیناً سرور کائنات کی یہ محبت صرف جذباتی نہیں تھی بلکہ یہ محبت مکتبی محبت تھی۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ جب حضرت فاطمہ (س) نے اپنی بالیاں، کنگن اور زیورات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کے پاس بھیجے اور قاصد سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم سے کہو کہ ان تحائف کو خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے تین بار فرمایا کہ تیرا باپ تجھ پر قربان ہو۔

امام محمد باقر علیہ السلام اور علم کی شکوفائی

مدرسہ امام المنتظر قم ایران میں جشن ولادت با سعادت امام محمد باقر علیہ السلام کی مناسبت سے جشن رکھا گیا اس جشن کے خطیب حجۃ الاسلام ڈاکٹر حسین نجفی نے کہا کہ آئمہ علیہم السلام کی ولادت وشہادت کے ایام ایام اللہ ہیں اور ایک ملت وقوم کے لئے بہت اہم ہوتے ہیں ایران میں اس قدر آرامش کیوں پائی جاتی ہے حالانکہ دیگر ممالک خصوصاً پاکستان میں یہ آرامش نہیں پائی جاتی تو اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں میں دینداری اور اہل بیت علیہم السلام سے محبت پائی جاتی ہے لیکن باقی جگہوں پر لقلقہ لسانی ہے ایران میں انہی ایام ولادت و شہادت کے ذریعے لوگوں کو تربیت کیا گیا ہے اور یہاں ہر سرکاری ادارے میں ایک فرہنگی شعبہ ہوتا ہے جس کا کام انہی ایام ولادت وشہادت میں لوگوں کو اس دن کی طرف متوجہ کرنا ہوتا ہے لیکن دیگر ممالک میں خصوصاً پاکستان میں فرہنگی کام ناپید ہے ہمیں پاکستانی جوانوں پر کام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امام باقر علیہ السلام کو دینی وعلمی لحاظ سے بانی کہنا غلط نہیں ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین کی جزئیات بتانے کا وقت نہیں ملا اور بعد کے آئمہ علیہم السلام کے سیاسی حالات بھی ایسے نہیں تھے کہ جزئیات کو بیان کرسکتے اس وجہ سے خلط پایا جاتا ہے کہ مذہب جعفری کہاں سے شروع ہوا۔

بہت سے نوجوان روشن اور خوشحال مستقبل کی خاطر پاکستان چھوڑ رہے ہیں، ڈاکٹر عارف علوی

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ تعلیم افراد کے لئے روزگار اور صحت میں بہتری اور غربت میں کمی کا باعث بنتی ہے۔نجی ٹی وی کے مطابق عالمی یوم تعلیم کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر مملکت عارف علوی نے کہا کہ تعلیم انسانی ترقی کا ایک اہم عنصر اور پاکستان کے ہر شہری کا بنیادی حق ہے، تعلیم کا ملک کی معاشی اور سماجی ترقی سے گہرا تعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ انسانی وسائل میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کے بغیر کوئی بھی ملک پائیدار اقتصادی ترقی حاصل نہیں کر سکتا، تعلیم غربت کم کرنے کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔

صدر مملکت نے کہا کہ پہلی قومی تعلیمی کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ نظام تعلیم قومی امنگوں کے مطابق ہوگا۔

سانحہ پشاور کے بعد ضرب عضب جیسے آپریشن کی ضرورت ہے، وزیر دفاع

وزیر دفاع خواجہ آصف نے قومی اسمبلی میں اپنی تقریر میں کہا کہ پشاور پولیس خودکش حملے کے بعد دہشت گردوں کے خلاف ضرب عضب جیسے آپریشن کی ضرورت ہے تاہم اس کا فیصلہ قومی سلامتی کی کمیٹی کرے گی۔وزیر دفاع خواجہ آصف کا مزید کہنا تھا کہ ماضی کی طرح اس وقت بھی قومی سطح پر دہشت گردوں کے خلاف ضرب عضب جیسے آپریشن کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

خواجہ آصف نے کہا کہ پشاور پولیس لائن مسجد پر خودکش دھماکے میں 100 افراد کی شہادت سانحہ آرمی پبلک اسکول سے کم نہیں۔ اس وقت قوم کو تمام تر اختلافات کے باوجود اتفاق رائے کی ضرورت ہے۔وزیر دفاع نے مزید کہا کہ اے پی ایس سانحہ کے وقت بھی تمام سیاستدان اکٹھے ہوئے تھے لیکن ہمیں ماضی پر بھی نظر ڈالنے کی ضرورت ہے اور غلطیوں کا اعتراف کرنا چاہیے۔خواجہ آصف نے کہا کہ جب روسی فوج افغانستان میں داخل ہوئی تو ضیا دور میں ہم امریکی جنگ میں کود گئے۔ روس واپس چلا گیا اور امریکا خوش ہو گیا لیکن خمیازہ ہم نے بھگتا اور پھر مشرف دور نائن الیون میں دوبارہ اس حصہ کا بن گئے۔وزیر دفاع نے کہا کہ اس پوری جنگ میں سب سے زیادہ جانی و مالی نقصان ہم نے بھگتا۔ پھر ان دہشت گردوں کو واپس لانے کی باتیں ہوئیں اور اب ہم کیسے شہید پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ کو کیسے بتائیں کہ ان کے ساتھ کیا ہوا۔

امت واحدہ پاکستان کے وفد کا قم میں ایران کے اہم علمی مراکز کا دورہ

ایران کے علمی وتحقیقی مرکز دانشگاہ باقر العلوم کے خصوصی دورہ میں علمائے اہلسنت و سادات عظام اور محققین شامل تھے۔انقلاب اسلامی ایران کے آغاز سے امام خمینی کی خصوصی تاکید پر اہم علمی مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا جن میں سے دانشگاہ باقر العلوم ایک ہے۔ اس کے مختلف شعبوں میں 100 سے زائد علمائے کرام اور 900 سے زائد محققین وابستہ ہیں۔ 20 سے زائد تحقیقی مجلّے شائع ہوتے ہیں۔دانشگاہ باقر العلوم کے کارہائے نمایاں میں تفسیر قرآن وتعلیمات قرآن میں تحقیقی امور شامل ہیں۔

حال ہی میں قرآنی انسائیکلو پیڈیا کی 17 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔300 سے زائد تفاسیر پہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ ادارے کے تحت pajooan.ir ویب سے 5 زبانوں میں استفادہ کیا جا سکتا ہے۔دانشگاہ باقر العلوم کے تحقیقاتی ادارے کے سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر الہٰی نژاد نے اپنی خصوصی گفتگو میں فرمایا کہ قرآن کریم ہمیں امت واحدہ ہو جانے کا حکم دیتا ہے حدیث رسول (ص) کے مطابق جو شخص اسلامی معاشرے سے کٹ جاتا ہے جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ پس ہمیں امت واحدہ بن کر امت مسلمہ کو مشکلات سے نکالنا چاہیے۔

آج حق وباطل کے واضح ہو جانے کے باوجود حق کی پیروی نہیں ہو رہی، مولانا سید فرخ عباس رضوی

مدرسہ امام المنتظر قم میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید فرخ عباس رضوی نے کہا کہ خداوند متعال نے مکان و زمان کو بہانہ قرار دیا ہے تاکہ میرا بندہ مجھ سے قرب پیدا کر لے اگرچہ کہ خداوند شہ رگ حیات سے زیادہ قریب ہے وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اس آیت میں خداوند یہ بتانا چاہتا ہے کہ جس طرح شہ رگ حیات تمہارے لئے ضروری ہے اسی طرح ہماری بھی تمہیں ضرورت ہے ممکن ہے کہ انسان شہ رگ حیات کے بغیر زندہ رہ جائے لیکن خداوند کے بغیر زندہ رہنا ممکن نہیں ہے کہ جسے فلسفہ میں قرب ذاتی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اب سوال یہ ہے کہ خدا تو شہ رگ حیات سے بھی زیادہ قریب ہے تو پھر یہ قربت کے لئے تمام اعمال کو انجام دینا کیسا ہے تو اس کا جواب بہت واضح ہے کہ خدا تو ہم سے نزدیک ہے لیکن ہم خدا سے دور ہیں ہم اپنی زندگی میں خدا سے غافل ہیں حالانکہ خدا اس جگہ بھی ہمارے ساتھ تھا جب کوئی ہمارے ساتھ نہیں تھا اسی نے ماں کے پیٹ میں ہمیں رزق عطا کیا حالانکہ اس وقت نہ ماں ہمیں رزق دے سکتی تھی اور نہ ہی باپ اور یہ خداوند خود پاکیزہ ہے اور چاہتا ہے کہ میرے بندے بھی نجاست سے دور رہیں یہ قانون ہے کہ کھانا ہمیشہ منہ سے کھایا جاتا ہے لیکن ماں کے پیٹ میں پروردگار نے اس قانون کو بدل دیا اور ناف کے ذریعے کھانے کا انتظام کیا کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ میرے بندے نجس چیز سے دور رہیں اور چونکہ ماں کے پیٹ میں کھانا خون ہے تو اس وجہ سے پروردگار نے اس قانون کو بدل دیا تاکہ نجس چیز منہ سے دور رہے۔پس خدا نے گھر سے زیادہ محلے کی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب رکھا پھر جامع مسجد میں پھر حرم میں نماز پڑھنے کا ثواب رکھا تاکہ ہم خداوند تک جلدی پہنچ جائیں خدا نے مختلف بہانے قرار دیئے ہیں۔

متنازعہ ترمیمی بل کسی بھی مسلک اور مذہب کے مفاد میں نہیں ہے، جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان

جامعہ روحانیت بلتستان کے صدر حجۃ الاسلام والمسلمین سید احمد رضوی نے قومی اسمبلی سے پاس ہونے والے فوجداری ترمیمی بل 2021 کو مسترد کرتے ہیں، متنازعہ ترمیمی بل ہمیں منظور نہیں، پاکستان کو امن کا گہوارہ بنانے میں ہمیشہ شیعہ علماء، قائدین اور عمائدین نے مثبت کردار ادا کیا اور ادا کرتے رہینگے۔ حال میں پارلیمنٹ سے ایک مخصوص فکر کے لوگوں ایسا بل پاس کریا جو کسی بھی مسلک اور کسی بھی مذہب کے مفاد میں نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر بل پیش کرنیوالوں کی نیت میں صداقت ہوتی تو پیغام پاکستان کے نام سے جو دستاویز کو قانون کا فتنہ دلواتے، جس میں تمام مسالک کے بڑے علماء کرام کے دستخط موجود ہیں۔اس دستاویز میں بھی یہی لکھا ہے کہ تکفیریت، دہشتگردی، توہین مذہب جائز نہیں۔ اس دستاویز کی خوبی یہ ہے کہ اس پر تمام مسالک کا اتفاق ہے۔

امام نقی علیہ السلام نے اپنی میراث امامت وولایت کو ڈوبنے نہیں دیا، حجت الاسلام سید مبین حیدر رضوی

درسہ امام المنتظر قم میں امام نقی علیہ السلام کی شہادت کی مناسبت سے مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔ جس سے حجت الاسلام والمسلمین سید مبین حیدر رضوی نے خطاب کرتے ہو کہا کہ اس وقت دنیا میں موجود ہر شیعہ قم آنا چاہتا ہے اگر چہ کہ پول دار ہیں ان کی زندگی میں کوئی کمی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ہر شیعہ یہاں آنا چاہتا ہے تو اس کی وجہ شہزادی معصومہ سلام اللہ علیہا ہیں کیونکہ جہاں شہزادی ہوتو وہاں غلام خود ہی آ جایا کرتے ہیں ہمارا فخر ہے کہ ہمارا تعلق ایسے خاندان کے ساتھ ہے کہ جو لوٹتے نہیں بلکہ لوٹاتے ہیں کسی کا دانہ کھاتے نہیں کھلاتے ہیں آج کائنات میں سب کا صدقہ چل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ قانون ہے کہ ہر گھر سے ویسا ہی فرد نکلے گا کہ جیسا گھر ہوگا مہم چھوٹا بڑا ہونا نہیں بلکہ اس عظیم خاندان میں چھوٹا بھی اتنا ہی بڑا ہے اس گھر میں ۳۵ سال جوان حضرت عباس علیہ السلام اور چھ ماہ کے علی اصغر علیہ السلام میں کوئی فرق نہیں ہے دونوں باب الحوائج ہیں کیونکہ ان کے بدن میں فاطمی خون موجود ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ وہ قوم کبھی مر نہیں سکتی جو اپنے بزرگان کو یاد کرتے ہیں آج بنی عباس اور بنو امیہ کا نام و نشان نہیں ہے لیکن جن کی لاش پر گھوڑے دوڑائے گئے ان کا مینار بتاتا ہے کہ ان کا وارث زندہ ہے، جوان کو گرانا چاہتا ہے وہ گھوڑے سے گر کر نیزے کی نوک پر دوبارہ بلند ہو جاتے ہیں سر کو کاٹ کر تمہیں خیال ہوا کہ سر جھک گیا ہے حالانکہ ہمیشہ زندہ و سربلند ہے جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو کنویں میں ڈال کر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی پر چڑھا کر یہ خیال کیا کہ ان کا نام ختم لیکن خداوند نے یوسف علیہ السلام کو مصر کی

بادشاہی پر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر بلند کر دیا یہ اللہ کی رسی کو قینچی سے کاٹنا چاہتے ہیں آج کا بل پیش ہونا یہ بنوامیہ اور بنوعباس کے حمایت یافتہ ہونے کی دلیل ہے آئمہ علیہم السلام کی زندگی کا بہترین نام ڈھائی سو سالہ انسان ہے اور ایک انسان کی زندگی میں ہمیشہ اتار و چڑھاو رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ آئمہ علیہم السلام کے کردار پر اشکال وارد کرتے ہیں کہ یہ کون ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر وہ لوگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت وطرز عمل کو اچھی طرح دیکھ لیتے تو پھر کسی جانشین کے بارے میں کون کون کا سوال پیدا نہیں ہوتا آئمہ علیہم السلام کے کاموں کو ادامہ دینے کی ضرورت ہے اور ملامت سے نہیں ڈرنا چاہیے کیونکہ ان ملامت گروں نے آئمہ علیہم السلام کو نہیں چھوڑا تو ہمیں کیسے چھوڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ امام علیہ السلام نے فقہاء کا احترام اسی طرح اجتہاد و تقلید کی ترویج کی تاکید کی امام علیہ السلام نے خود اس نظام کو چلایا ایک واقعہ ہے کہ امام علیہ السلام بیمار ہو گئے تو غلام کو بلایا کہ کسی شیعہ کو جا کر زاد راہ دے دو اور کہو کہ امام حسین علیہ السلام کے حرم میں جا کر میرے لئے دعا کرے تو غلام نے کہا آپ خود باب الحوائج ہیں تو فرمایا میں رسم زیارت امام حسین علیہ السلام کو ایجاد کرنا چاہتا ہوں اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے جتنا خود جانا مہم ہے اسی طرح کسی کو بھیجنا بھی اتنا ہی مہم ہے۔

بقیہ نمبر (1)

ترمیمی ایکٹ 2021ء کو مسترد کیا گیا اور چیئرمین سینیٹ وارکینِ ایوانِ بالا اور صدرِ مملکت عارف علوی سے مطالبہ کیا گیا کہ اس بل کو منظور نہ ہونے دیا جائے ورنہ ہر نوع کی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بقیہ نمبر (2)

جب ملک مہنگائی، بیروزگاری، لوڈشیڈنگ جیسی مشکلات میں پھنسا ہوا ہے، تو فرقہ واریت کو ہوا دینے کے لئے قومی اسمبلی سے متنازعہ بل پاس کروا دیا گیا ہے۔ ہم واضح کردینا چاہتے ہیں کہ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے، کسی خاص فرقہ کا نہیں۔ یہ سنی شیعہ نے مل کر بنایا تھا۔ بانی پاکستان جناب قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ یقینا سنی نہ تھے۔ ان کا نکاح بھی شیعہ عالم دین نے پڑھایا اور جنازہ بھی شیعہ عالم نے ہی پڑھایا۔ جب ان سے پوچھا گیا پاکستان میں قانون کونسا نافذ ہوگا؟ تو فرمایا: نہ سنی کا نہ شیعہ کا بلکہ اسلام کا قانون نافذ ہوگا۔ عجیب بات یہ ہے کہ رسول اللہ کے بعد جو اتباع اہل بیتؑ کرے اور ان کے قول و فعل پر عمل پیرا ہو ان کو ایک بدخصلت گروہ کافر کہتا ہے۔ اور جو اصحاب اور دوستوں کا قائل ہو، ان کے نزدیک بس وہی مسلمان ہے۔ رئیس الوفاق المدارس نے وزیراعظم شہباز شریف پر زور دیا کہ بل دہشت گردی کے زمرے میں آتا ہے، اسے ختم کروائیں۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ اس ملک کیا حالت ہوگی کہ جس میں کہا جائے "رسول اللہ اور صحابہ کرام" اور درمیان سے اہل بیتؑ کا نام ہی نکال دیا جائے۔ حالانکہ اہل بیتؑ، رسول خدا کے جان، جگر اور بضعہ ہیں اور منیت کی منزل پر فائز ہیں۔ حدیث کساء میں اہل بیت کن افراد کو قرار دیا گیا۔ آپ لوگ اگر ازواج رسول کو اہل بیتؑ میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو یہ آپ کی مرضی۔ لیکن پانچ سو سال تک لکھی جانے والی کتابیں کہ جو 80 فیصد درست ہیں، ان میں تو لکھا ہے کہ " زوجہ رسول ام سلمٰی سلام اللہ علیہا سے رسول نے فرمایا" انت علی الخیر" لیکن چادر میں داخل نہیں ہو سکتیں۔ مباہلہ کے موقع پر رسول اللہ "ابنائنا" کی جگہ پر حسن و حسین کو اور "انفسنا" کی جگہ علی کو اور "نسائنا" کی جگہ پر جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کو لے گئے۔ حالانکہ اس وقت مدینہ کے اندر ہزاروں صحابہ اور صحابیات موجود تھیں اور آیت میں جمع کا صیغہ بھی استعمال کیا گیا ہے اور موقع بھی موجود تھا۔ اس کے باوجود ان چار شخصیات کو لے گئے تاکہ پتہ چلے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ جو جھوٹوں کے مقابلے میں جارہے ہیں۔

بقیہ نمبر (3)

قبول نہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امہ کو آپس کے مسائل میں الجھنے کی بجائے اس طرح کی قبیح حرکتوں اور انتہاء پسندی کے خلاف متحد و یکجا ہونے کی ضرورت ہے، اس طرح کی قبیح حرکت اور توہین بین الاقوامی قوانین، چارٹرز کی سنگین ترین خلاف ورزی ہے۔

بقیہ نمبر (4)

بنے ہیں۔ دراصل پنجاب اسمبلی میں متنازعہ بنیاد اسلام بل کی ناکامی کے بعد دشمن نے نئی سازش کے تحت ایک بار دھوکے سے بل منظور کروانے کی کوشش کی ہے، جو ان شاءاللہ گزشتہ متنازعہ بل کی طرح ناکام ہوگی۔ متنازعہ قانون سازی کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ گزشتہ 3 سال کی ایف آئی آرز کا ریکارڈ بتا رہا ہے کہ محض دشمنی میں متعدد جھوٹی ایف آئی آرز درج کی گئیں جبکہ اس سے پہلے مکتب اہل بیتؑ کو قتل و غارت گری سے ڈرانے کی کوشش کی گئی مگر اس گروہ کے سرغنے اور کارندے اب کہیں نظر نہیں آرہے، مکتب اہل بیت اپنی آب و تاب کے ساتھ موجود تھے اور ترقی کر رہا ہے۔ اس کالعدم تکفیری گروہ کا کوئی نام لیوا نہیں ہے۔ جامعۃ المنتظر میں علما اور طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے علامہ مرید نقوی نے افسوس کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی کا اب تک کا ریکارڈ غیر فرقہ وارانہ ہے۔ ہماری قیادت کے ساتھ ان کے روابط ہیں۔ وہ ہمارے پاس آتے رہتے ہیں اور ہم ان کے پاس جانا رہتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ متنازع بل جماعت اسلامی کا موقف نہیں ہوگا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ قومی اسمبلی میں اراکین قانون سازی کو پڑھتے نہیں ہیں۔ پہلے بھی ٹرانسجینڈ بل، ختم نبوت کے حلف نامے کے حوالے سے قانون سازی سمیت دیگر کئی مقامات پر واضح ہو چکا ہے کہ ارکان اسمبلی کو پتہ نہیں ہوتا اور وہ اس کی حمایت میں ووٹ دے دیتے ہیں۔

بقیہ نمبر (5)

جرم ہے۔ کئی سالوں سے کچھ لوگ اس جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ مسلمان کو مسلمان بھائی سے لڑانا اور تکفیر و توہین کے فتوے لگانے، قانون کو ہاتھ میں لینے اور اپنا عقیدہ دوسروں پر مسلط کرنے سے اس ملک میں عدم استحکام پیدا ہوا۔ ہم نے اپنی مدبر اور دوراندیش قیادت کی سرپرستی میں اس ملک کو امن و وحدت کا گہوارہ بنانے اور تمام مسالک کے مقدسات کا احترام کرانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ہمارے قائد علامہ سید ساجد علی نقوی اس ملک میں بجا طور پر امن کے بانی ہیں۔
شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر نے کہا: ہم نے ہر فورم پر یہ بات کی ہے کہ آئین پاکستان ایک متفقہ قومی دستاویز ہے جس سے کسی کو کوئی اختلاف نہیں لیکن اگر کوئی نئی قانون سازی کی جائے یا کوئی ترمیمی بل لانا ہو تو تمام طبقات اور مکاتبِ فکر کو اعتماد میں لے کر یہ قدم اٹھایا جائے۔ اگر سب کو اعتماد میں نہ لیا گیا تو ملک میں افراتفری اور افتراق و انتشار کی فضا پیدا ہوگی جو کسی طور پر بھی ملکی استحکام کے لئے مفید نہیں۔

بقیہ نمبر (6)

عناصر کے مائنڈ سیٹ کو فروغ دینا ہے علامہ شہنشاہ نقوی نے مزید کہا کہ ہماری قیادت ایک عرصے سے متفقہ قانون سازی، مذہبی سیاسی ہم آہنگی اور یکجہتی کے حوالے سے اپنا کلیدی کردار ادا کرتی آئی ہے اور ہمیشہ ایسی قانون سازی سے قوم کو بچانے کے لئے حکمرانوں کو متوجہ بھی کرتی آئی ہے جس سے پاکستان میں تقسیم و نفرت کو فروغ ملے اور فتووں اور تکفیر کرنے والے عناصر کی راہ ہموار ہو جس سے ملکی داخلی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم چیرمین وارکینِ ایوانِ بالا اور صدرِ مملکت جناب عارف علوی سے اپیل کرتے ہیں کہ اس بل کو منظور نہ ہونے دیا جائے ورنہ ہر نوع کی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بقیہ نمبر (7)

کے حوالے سے گہری تشویش پائی جاتی ہے، وہ نا صرف اس کو مسترد کرتے ہیں بلکہ اس کو رد کرتے ہوئے فوری واپس لینے اور دفعہ 298 اے کو اپنی سابقہ قانونی حیثیت پر برقرار رکھنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ علامہ محمد حسین اکبر نے کہا کہ سزاؤں کو سخت کرنے یا بڑھانے سے جرائم پر قابو نہیں پایا جا سکتا، جب تک ان پر عملدرآمد نہ کرایا جائے۔ لہذا حکومت سزاؤں ہر عملدرآمد کرانے پر توجہ دے، اس بل سے نا صرف فساد میں اضافہ ہوگا بلکہ اس کے غلط استعمال کے قوی امکانات ہیں۔
انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے کونسل اپنا آئینی کردار ادا کرتے ہوئے اس بل کے حوالے سے اپنی سفارشات پر نظر ثانی کرے اور کونسل کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈا میں اس کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کرے۔ علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر نے کہا کہ گزشتہ روز ہونیوالے قومی امن اور دہشتگردی کیخلاف منعقدہ کانفرنس میں شیعہ تنظیموں نے اس بل کو مسترد کرتے ہوئے احتجاجاً بائیکاٹ کا اعلان کیا، اس وقت تمام شیعہ راہنما، علمائے کرام، تنظیمیں اس بل کیخلاف ملک بھر میں احتجاجی کانفرنسیں، جلوس اور اجلاس منعقد کر رہی ہیں اور ہمارا کا مطالبہ ہے کہ جب تک یہ متنازعہ بل واپس نہیں لے لیا جاتا ہمارا بھرپور احتجاج جاری رہے گا۔

بقیہ نمبر (8)

انتشار، تفریق اور تقسیم کا باعث بنے۔ ایسے کسی بل کو ہم نہیں مانتے جو ملک میں فرقہ واریت کو فروغ دینے کا مترادف بنے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ایسے کسی بل کو نہیں مانتے جو آئین پاکستان کے بنیادی اصولوں سے متصادم ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک بناتے وقت ذات پات مسلک نہیں سوچا گیا تھا، مذہبی آزادی کے لئے سنی شیعہ نے مل کر قربانی دی اور یہ وطن حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پاک وطن کے دشمن دن رات یہاں کے امن کے درپے ہیں اور مختلف حربے استعمال کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر (9)

اور لگاتار کام کر کے، مشکلات دور کیجیے اور اگر ایسا کیا گیا تو ملک کی معاشی پیشرفت عملی جامہ پہن لے گی۔
انھوں نے مینیجمینٹ کی کمزوریوں اور پابندیوں نیز ایٹمی مسئلے پر ملک کی پوری توجہ مبذول ہونے اور اس کے نتیجے میں معیشت کے مشروط ہوجانے کو گزشتہ عشرے میں ملک کے معاشی پچھڑے پن کے کچھ اسباب قرار دیا۔
آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ اس پچھڑے پن کی تلافی کے لیے کم از کم دس سال تک لگاتار کوشش اور مسلسل معاشی پیشرفت ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسی لیے ہم نے ساتویں ترقیاتی منصوبے میں مساوات وانصاف کے ساتھ معاشی پیشرفت کو اولیت دی ہے کیونکہ عدل وانصاف اہم ہے اور اگر یہ نہ ہو تو حقیقی پیشرفت نہیں ہوئی ہے، اسی کے ساتھ پیشرفت کی اوسط شرح بھی آٹھ فیصدی رکھی گئی ہے اور اس نے عملی جامہ پہن لیا تو اگلے پانچ برس میں اچھی پیشرفت ہوگی۔

بقیہ نمبر (10)

اور نتیجہ اخذ کیا کہ پاکستان کے عوام بہت باہنر اور باصلاحیت ہیں پاکستان اسلام کا قلعہ ہے۔ علامہ اقبال جیسا سنہرا موتی پاکستان میں پیدا ہوا اور دنیا میں جہاں بھی عالمی اداروں میں جائیں وہاں پاکستان کا ذہین طبقہ براجمان ہوتا ہے۔
انہوں نے مزید کہا کہ جب ملعون رشدی کے خلاف ایران سے امام خمینیؒ کا فتویٰ آیا تو اس کا پاکستان میں سب سے زیادہ خیر مقدم کیا گیا۔ پاکستان کے مسلمان اعتقادی لحاظ سے بہت مضبوط ہیں اور پاکستان کی شان اور آن صرف اور صرف اتحاد بین المسلمین سے جڑی ہے۔ وحدت وحدت اور وحدت ہی مسائل کا حل ہے۔ سید ابوالحسن نے مزید کہا کہ انقلاب اسلامی ایران کے بعد آج تلک ہمیں پاکستان سے کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوا۔ پاکستان پہلا اسلامی جمہوری ملک ہے اور آبادی کے لحاظ سے بھی بڑا ملک ہے۔
حاضرین نے اس موقع پر پاک ایران دوستی زندہ باد اور پاک افواج زندہ باد کے فلک شگاف نعرے بھی بلند کیے۔ نشست کے آخر میں علمائے کرام نے ایران کی وحدت اسلامی کے لیے عملی خدمات کو سراہا۔

بقیہ نمبر (12)

پر خدا کا فضل ہے کہ اس نے تمام لوگوں کے لئے ماہ رمضان کا پورا مہینہ روزے واجب کر دیئے۔
آیت مجیدہ میں روزہ رکھنے کا فائدہ تقوی کا حاصل ہونا ہے رمضان کے تیس دنوں کی دعائیں بہت عظیم سرمایہ ہیں دین کے اعلی معارف ان دعاؤں کی شکل میں بیان ہوئے ہیں۔ مفاتیح الجنان میں یہ دعائیں موجود ہیں کہ جنہیں مصنف نے زاد المعاد سے نقل کیا ہے کہ جو علامہ مجلسی کی کتاب ہے۔
انہوں نے مزید کہا کہ اس دعا کے پڑھنے کا وقت دن یعنی سورج نکلنے کے بعد سے سورج غروب ہونے تک ہے بعض بزرگان نے روزوں کی اقسام کو ذکر کیا ہے یہ تقسیمات احادیث میں وارد نہیں ہوئی ہیں بلکہ ہر صاحب علم نے اپنے علمی ذوق کے مطابق ان تقسیمات کو بیان کیا ہے بعض نے اس کی فقہی اقسام کو ذکر کی ہیں جیسے روزہ واجب روزہ مستحب روزہ حرام اور روزہ مکروہ اقبال الاعمال میں روزے کی ۱۵ قسمیں ذکر کی گئی ہیں کہ جس کو بعد میں بیان کریں گے اور بعض بزرگان نے روزوں کی اخلاقی قسمیں ذکر ہیں کہ جیسے سب سے پہلے مرحوم نراقی نے اپنے کتاب جامع السعادت میں اور پھر ان کے بیٹے نے معراج السعادت میں ذکر کی ہیں۔

دوسروں کے رنگ میں رنگ جانا ذلت ہے!

آیت اللہ مکارم شیرازی

عزیزو! اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کا امتحان لیتا ہے، انسان اسلامی یا غیر اسلامی ملک میں کبھی کچھ آزاد قسم کے لوگوں کے درمیان پھنس جاتا ہے، جو اس کو اپنے رنگ میں رنگ لینا چاہتے ہیں، اس موقع پر شیطانی وسوسہ اپنا کام شروع کرتا ہے، اور ان کے رنگ میں رنگ جانے کے سوا کوئی چارہ باقی نہیں رہ جاتا، اور وہ لوگ اس کے لئے بے بنیاد اور بے ہودہ عذر پیش کرتے ہیں۔

اس وقت اخلاقی رشد کا معیار، شخصیت کا استقلال اور ہر انسان میں ایمانی طاقت ان شرائط کی موجودگی میں ظاہر ہوتی ہے، جو لوگ اس طرح کی خبیث موجوں کے ساتھ حرکت کرتے ہیں، فساد کے سمندر میں غرق ہو جاتے ہیں، اور خود کو رسوائی سے بچانے کے لئے غلیظ لوگوں کے رنگ میں رنگ جاتے ہیں، یہ لوگ نہایت ہی پست قسم کے ہیں جنہوں نے انسانی جوہر کو چھوڑ کر کم قیمت شئی پر قناعت اختیار کی ہے۔

لیکن اے میرے عزیز! تم ایسا ہرگز مت کرنا، ہمیشہ اپنی عظمت کو اس طرح کے ماحول میں ظاہر کرو، ایمان، تقوی اور اپنی شخصیت کے استقلال کی طاقت کو نمایاں کرو، اور اپنے آپ کو یہ تلقین کرتے رہو کہ" دوسروں کے رنگ میں رنگ جانا ذلت ہے"!!

انبیا، اولیاء اور ان کے پیروکاروں نے اپنے زمانے میں غالبا اسی قسم کی

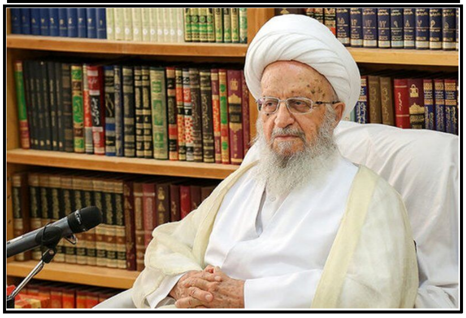

مشکل کا سامنا کیا ہے، لیکن ان کے صبر واستقلال نے نہ صرف ان کو دوسروں کے رنگ میں رنگ جانے سے بچایا بلکہ انہوں اپنے اردگرد پورے ماحول کو بدل ڈالا، اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ لیا!۔

برے لوگوں کے رنگ میں رنگ جانا پست ہمت اور بے ارادہ لوگوں کا کام ہے، لیکن صبر واستقلال کے ساتھ دوسروں کو اپنے ماحول میں بدلنا، تحول پیدا کرنا اور مثبت انقلاب پیدا کرنا قدرت مند بہادر مومنوں کا کام ہے۔

پہلی قسم کے لوگوں کا راستہ اندھے لوگوں کی تقلید کی مانند ہے، قرآن کی زبان میں ان کا شعار یہ ہے: " انا وجدنا آبائنا علی امۃ وانا علی آثارھم مقتدون" جبکہ دوسرے دستے کا طریقہ کار غور وفکر اور مناسب چیز کا انتخاب ہے، جنکا شعار یہ ہے" لاتجد قوما یومنون باللہ والیوم الآخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا آبائُھم او ابنائُھم او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ"۔

یقینا روح القدس ایسے لوگوں کی مدد کے لئے آتا ہے، اللہ کے فرشتے ان کی حفاظت کرتے ہیں، ان کو روحانی طور پر تقویت پہنچاتے ہیں، اور ان کو ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔

ہاں اے عزیزو! اگر تم اس قسم کے حالات سے دوچار ہو جاؤ تو اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرو، اس کی پاکیزہ ذات پر بھروسہ کرو، خباثت کی کثرت سے وحشت زدہ نہ ہو، اور اس امتحان کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرو، تاکہ اس کی برکتوں سے بہرہ مند ہو جاؤ، اور ہمیشہ یہ کہتے رہو" قل لا یستوی الخبیث والطیب ولو اعجبک کثرۃ الخبیث فاتقوا اللہ یا اولی الالباب لعلکم تفلحون": نجس اور پاکیزہ ایک جیسے نہیں ہیں، چاہے نجاست کی کثرت تم کو تعجب ہی میں کیوں نہ ڈال دے، اے صاحبان عقل تقوی الھی اختیار کرو، تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

میرے جوانوں! اللہ کا یہ امتحان خصوصا ہمارے زمانے میں زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ جو لوگ اس امتحان میں کامیابی حاصل کرتے ہیں وہ فرشتوں کے پروں پر سوار ہو کر آسمان کی بلندیوں پر مقام قرب تک پہنچ سکتے ہیں۔

امام علیؑ۔۔۔ولادت وسیرت

علامہ محمد رمضان توقیر (مرکزی نائب صدر شیعہ علماء کونسل پاکستان)

اسلامی تاریخ کی متعدد کتب میں یہ تذکرہ تفصیل کے ساتھ موجود ہے کہ'' ایک دن حضرت عباس بن عبدالمطلب' یزید بن قعنب اور بنی ہاشم کے کچھ لوگ قبیلہ بنی العزٰی کی ایک جماعت کے ساتھ بیٹھے تھے کہ فاطمہ بنت اسد اچانک مسجد کے دروازے سے داخل ہوئیں جو کہ حاملہ تھی اور حضرت علیؑ ان کے بطن میں موجود تھے۔ حضرت فاطمہ بنت اسد کے چہرے سے دردِ زہ نمایاں تھا۔ وہ اسی حالت میں خانہ کعبہ کے دروازے کے برابر کھڑی ہوگئیں۔ آسمان کی طرف رخ کیا اور کہنے لگیں'' خدایا میں تجھ پر ایمان رکھتی ہوں اور تیرے ہر پیغمبر اور رسول پر اور ہر اُس کتاب پر جو تیری طرف سے نازل ہوئی ہے۔ اور اپنے جد حضرت ابراہیم خلیلؑ کہ جس نے کعبے کو بنایا ہے کی باتوں کی تصدیق کرتی ہوں اور تجھ سے سوال کرتی ہوں اس گھر کے واسطے اور اس فرزند کے واسطے جو میرے بطن میں پل رہا ہے اور میرے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ اور باتیں کرنے میں میرا مونس و مددگار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ تیرے جلال وعظمت کی نشانی ہے لہٰذا میرے اوپر اس بچے کی ولادت آسان فرما''۔

عباس اور یزید بن قعنب کہتے ہیں جب فاطمہؑ یہ دعا کر کے فارغ ہوئیں تو ہم نے دیکھا کہ خانہ کعبہ کی دیوار میں شگاف ہوا تو فاطمہ اس کے اندر چلی گئیں اور پھر خدا کے حکم سے یہ شگاف آپس میں مل گیا۔ ہم نے جب دروازہ کھولنے کی کوشش کی تو ہم ناکام رہے۔ ہم نے ہر طرح کا طریقہ اپنایا مگر دروازہ نہ کھل سکا تو ہم جان گئے کہ یہ کام خدا کی طرف سے واقع ہوا ہے۔ اس کے بعد فاطمہ تین روز تک کعبے کے اندر رہیں۔ کئی عرصہ مکہ کے لوگ اس واقعہ کو یاد کر کے اور عورتیں اس حقیقت کو بیان کر کے تعجب کیا کرتے تھے۔ تا اینکہ چوتھا دن آن نکلا تو وہی شگاف والی جگہ دوبارہ کھل گئی اور فاطمہ بنت اسد اپنے بیٹے اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب کو

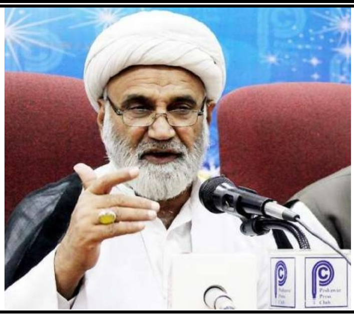

ہاتھوں میں لے کر باہر آئیں اور ساتھ ساتھ کہہ رہی تھیں کہ'' اے لوگو حق تعالیٰ نے مجھے اپنی مخلوق میں خاص فضیلت عطا کی ہے۔ مجھ سے پہلے جن خواتین کا انتخاب کیا گیا ان میں آسیہ بنت مزاحم اور مریم بنت عمران پر اللہ تعالیٰ نے مجھے سبقت دی ہے۔ اسی طرح ان تمام خواتین پر جو مجھ سے پہلے دنیا میں آئی ہیں۔ کیونکہ میں نے اپنے فرزند کو اللہ تعالیٰ کے منتخب گھر میں جنم دیا ہے اور تین دن میں وہاں بڑے احترام سے رہی اور بہشت کے میوے اور جنت کے کھانے تناول کرتی رہی۔ اور جب فرزند کو لے کر باہر آنا چاہا تو ہاتفِ غیبی کی آواز آئی اے فاطمہ اپنے اس فرزند کا نام علی رکھو کیونکہ میں خداوند علی واعلیٰ ہوں اس کو اپنی عزت وجلال وقدرت سے پیدا کیا ہے اور اپنے مقدس نام سے اس کا نام مشتق کر دیا ہے۔ اس کو اپنے چھپے ہوئے علوم سے آگاہ کیا ہے۔ یہ میرے گھر پیدا ہوا ہے یہ ہی میرے گھر پر اذان دینے والا اور بت توڑنے والا پہلا انسان ہوگا''۔

جس نے براہ راست اللہ تعالیٰ کی میزبانی میں اس جہان میں آنکھیں کھولی ہوں وہ کیسے اپنے انوار سے عالم کو روشن نہیں کرے گا؟ جس نے نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدہ خدیجۃ الکبریٰ کی براہ راست نگرانی اور سرپرستی میں تربیت پائی ہو وہ تکامل کے آخری مراحل کیسے طے نہیں کرے گا؟ عالم اسلام یہاں بھی متفق ہے کہ علیؑ پہلے شخص تھے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا اور آخر دم تک کلمہ لا الہ الا اللہ اور عدالتِ اسلامی کی بالادستی کے لیے ایک لمحہ بھر کوتاہی نہیں کی۔ علیؑ وہ پہلا انسان ہے جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت میں سب سے پہلے نماز پڑھی۔

شیعہ وسنی مفسرین کی متفقہ رائے کے مطابق علیؑ وہ شخصیت ہیں جس کی فضیلت پر قرآن کی تین سو آیات نازل ہوئیں۔ عقدِ اخوت میں اسی ہستی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا بھائی قرار دیا۔ جنگِ بدر' جنگِ احد' جنگِ خندق اور جنگِ خیبر کی جیت کا سہرا صرف علیؑ کے سر سجتا ہے۔ جس کی شان اور منزلت کے لیے غدیرِ خم جیسے میدان اللہ تعالیٰ کے حکم سے سجائے جائیں اور اس کے مولا ہونے کا اعلان کیا جائے اسے علیؑ کہتے ہیں۔ آیہ اکمالِ دین جس کے اور مخلوق کے درمیان خط کھینچے اس ہستی کو علیؑ کہتے ہیں۔ باب العلم ہونے کے ناطے ہر قسم کے علم کا بانی ومبلغ وشارح کا نام علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام ہے۔ جو ایمان اور کفر کے مابین حدِ فاصل ہوا سے علیؑ کہتے ہیں۔

علیؑ ابن ابی طالب کے فضائل وکمالات اور شان ومراتب کا احاطہ انسانی بساط سے باہر ہے۔ کوئی ایسے انسان کا کیا احاطہ کرے گا جس کو صرف اللہ اور اس کے بعد اللہ کا رسول ہی جانتے اور پہچانتے ہوں۔ ہمیں جہاں علیؑ کے دروازے پر خلوص ومحبت کے ساتھ ایستادہ رہنا چاہیے وہاں علیؑ کی سیرت کو اپنے لئے مشعلِ راہ اور اس کے فرامین واقوال واعمال کو اپنی زندگیوں کے لیے نمونہ عمل بنانا چاہیے۔ فقط پہلا امام یا چوتھا خلیفہ مان لینے سے ہماری ذمہ داریاں پوری نہیں ہوں گی بلکہ ہمارے اقوال وافعال اس بات کی خود گواہی دیں کہ ہم علیؑ والے ہیں۔

قرآن وسنت کے منافی قانون سازی قبول نہیں، متنازعہ فوجداری بل کو مسترد کرتے ہیں، علامہ مرید نقوی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سینئر نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے حال ہی میں قومی اسمبلی سے منظور ہونے والے متنازعہ فوجداری بل کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ قرآن وسنت کے منافی کسی قسم کی قانون سازی قبول نہیں کریں گے۔ مکتب اہل بیت اسلام کی روشن تعبیر کا نام ہے۔ ہمیں کمزور سمجھنے والے خوش فہمی کا شکار ہیں، بل کے محرک کالعدم تنظیم کے ہاتھوں استعمال ہوئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ جماعت اسلامی فرقہ وارانہ تکفیری تنظیم نہیں ہے۔ حیرت ہے جماعت اسلامی کے رکن نے جھنگ کے تکفیری کالعدم گروہ کا تیار کردہ بل اسمبلی میں پیش کیا اور اتحاد امت کو کمزور کرنے کا باعث (ص6، بقیہ 4)

علامہ ساجد نقوی سے انکی رہائشگاہ پر وزیر اعلیٰ جی بی خالد خورشید کی ملاقات

قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی سے ان کی رہائش گاہ پر گلگت بلتستان کے وزیر اعلیٰ خالد خورشید نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ جی بی کے وزیر برائے سیاحت راجہ ناصر علی خان، وزیر اعلیٰ کے مشیر اور اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری محمد علی قائد بھی موجود تھے جبکہ اسلامی تحریک پاکستان کی جانب سے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ اور مرکزی ڈپٹی سیکرٹری سید سیکندر عباس گیلانی بھی ملاقات میں موجود تھے۔ ملاقات میں جی بی اور موجودہ ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان خالد خورشید نے علامہ سید ساجد علی نقوی کو گلگت بلتستان میں عوامی حکومتی اقدامات اور معاشی مسائل کی بابت مشکلات سے آگاہ کیا۔

توہین صحابہ ترمیمی بل کو مسترد کرتے ہیں، عوام سڑکوں پر آنے کیلئے آمادہ رہے، علامہ ناظر عباس تقوی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل علامہ سید ناظر عباس تقوی نے کہا ہے کہ فوجداری ترمیمی بل 2021ء کو ملت جعفریہ مسترد کرتی ہے، عوام اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے سڑکوں پر آنے کیلئے آمادہ و تیار ہوجائے۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ اپنے بیان میں ایس یو سی کے مرکزی رہنما کا کہنا تھا کہ فوجداری ترمیمی بل 298A)2021) کو مسترد کرتے ہیں، یہ بل ملک میں افراتفری، انتشار، بدامنی اور فرقہ واریت پھیلانے کی سازش ہے لہٰذا اس بل کو کسی بھی صورت منظور نہ کیا جائے۔

ملت تشیع کے لئے خاندان حکیم کی علمی، دینی، خدمات قابل تقلید ہیں، علامہ شیخ محسن نجفی

حضرت آیت اللہ العظمی سید محمد سعید الحکیم کی تعزیت کے سلسلے میں وکیل مرجعیت نے دفتر آیت اللہ الحکیم میں فرزند مرجع عالی قدر جناب سید محمد حسین الحکیم سے ملاقات کی اور مرجع راحل حضرت آیت اللہ العظمی سید محمد سعید الحکیم کی علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

ملاقات میں علامہ شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ نے حکیم خاندان کی خدمات کو قابل ستائش اور لائق تقلید قرار دیا۔ سید محمد حسین الحکیم دامت برکاتہ نے وکیل مرجعیت کا شکریہ ادا کیا اور ان کی صحت وسلامتی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

اللہ تعالی شہداء آل حکیم کو شہداء کربلاء کے ساتھ محشور فرمائے، اور آیت اللہ العظمی السید محسن الحکیم رحمۃ اللہ علیہ اور ایت اللہ العظمی السید محمد سعید الحکیم رحمۃ اللہ علیہ سمیت تمام مرحومین کے درجات کو بلند سے بلندتر فرمائے۔

متنازع بل سے فساد میں اضافہ ہوگا، علامہ محمد حسین اکبر

چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر قبلہ ایاز سے ادارہ منہاج الحسینؑ پاکستان کے سربراہ علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر نے ملاقات کی اور قومی اسمبلی میں منظور ہونیوالے متنازع بل اور اسلامی نظریاتی کونسل میں شیعہ قوم کی کم نمائندگی کے حوالے اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ علامہ محمد حسین اکبر کا کہنا تھا کہ پوری شیعہ قوم میں اس متنازعہ بل (ص6، بقیہ 7)

شیعہ علماء کونسل پاکستان کی طرف سے راولپنڈی ڈویژنل علماء کانفرنس کا انعقاد

شیعہ علماء کونسل کی طرف سے راولپنڈی ڈویژنل علماء کانفرنس، اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ جس کی پہلی نشست مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ نشست کے اختتام پر علامہ عارف حسین واحدی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ پاکستان اللہ تعالی کی نعمت ہے۔ دنیا میں پہلا ملک ہے جو اسلام کے نام پر وجود میں آیا۔

انہوں نے کہا: پاکستان میں افتراق وانتشار، شدت پسندی اور انتہا پسندی پھیلا کر قوم کے اتحاد ووحدت کو نقصان پہنچانا بہت بڑا (ص6، بقیہ 5)

فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ 2021ء کو یکسر مسترد کرتے ہیں، علامہ شہنشاہ نقوی

26 جنوری 2023ء کو مرکزی تنظیم عزاداری پاکستان کی جانب سے "قومی یکجہتی کنونشن برائے ردِ فساد" منعقد ہوا جس کی صدارت مرکزی تنظیم عزاداری پاکستان کے سرپرستِ اعلی ومعروف خطیب علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی نے کی جبکہ کنونشن سے مجلسِ وحدت المسلمین پاکستان کے چیرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری اور مرکزی تنظیم عزاداری پاکستان کے صدر جناب ایس ایم نقی اور معزز مہمانوں نے خطاب کیے بعد ازاں پریس کانفرنس سے گفتگو کرتے ہوئے علامہ سید شہنشاہ نقوی نے کہا کہ ہم فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ 2021ء کو یکسر مسترد کرتے ہیں ہمارے پاس اسلامی نظریاتی کونسل، ملی یکجہتی کونسل اور (غیر فعال) متحدہ مجلس عمل جیسے ادارے موجود ہیں ان اداروں کو نظر انداز کر کے اس متنازعہ بل کی منظوری ملک میں فرقہ واریت کی آگ کو مزید ہوا دینے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ توہین اور دیگر عناوین کے حدود وقیود کو مشخص کیے بغیر قانون سازی اور متصبانہ سوچ کو پاکستان کی عوام پر مسلط کرنا انتشار وافتراق کا باعث بنے گا ہمیں افسوس ہے کہ قومی اسمبلی کا کورم پورا نہ ہونے کے باوجود اس اہم ترین ترمیم کی منظوری میں ذمہ داری اور سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا ہم پاکستان کے باشعور عوام کو متوجہ کرتے ہیں کہ اس طرح کے بل کی منظوری دہشت گردی، تکفیریت اور انتہاء پسند (ص6، بقیہ 6)

متنازعہ بل ملت جعفریہ کیخلاف کھلی دہشتگردی ہے، سائرہ ابراہیم

سئیر رہنما شعبہ خواتین مجلس وحدت مسلمین سائرہ ابراہیم نے اپنے ایک بیاں میں کہا ہے کہ فوجداری ترمیمی بل 2021 کے ذریعے 298 اے میں قومی اسمبلی سے ہونے والی ترمیم کو مسترد کرتے ہیں۔ ایسی کوئی بھی قانون سازی قبول نہیں جس سے ملک میں بدامنی، (ص6، بقیہ 8)

شیعہ علماء کونسل (سندھ) کراچی ڈویژن کی جانب سے شیعہ تنظیموں/ اداروں کا مشترکہ ہنگامی اجلاس

شیعہ علماء کونسل کراچی ڈویژن کی جانب سے گزشتہ دنوں قومی اسمبلی سے پاس ہونے والے متنازعہ ترمیمی بل کے حوالے سے شیعہ تنظیموں/ اداروں کا مشترکہ ہنگامی اجلاس ڈویژنل صدر علامہ حسن رضا کی زیرِ صدارت منعقد کیا گیا جس میں تمام تنظیموں/ اداروں کے نمائندگان اور رہنماؤں نے بھرپور شرکت کی اور متنازعہ بل کے حوالے سے رائے پیش کی۔